پاکستان کوروناوائرس سوایکٹس کیمپین

جون 2022- بُلیٹن 13

اکاؤنٹیبلیٹی لیب پاکستان میں کروناوائرس کے مسلسل پھیلاؤ کے تناظر میں سوایکٹس مہم کے تحت کورونا وائرس کے بارے میں جھوٹی خبروں، افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام کے لیے ضلعی حکومتوں اور کمیونٹی ورکرز (رضاکاروں کا نیٹ ورک) کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کی معاونت سے سوایکٹس مہم میں حقائق کی تصدیق اور کروناوائرس کے اعداد و شمار کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ ان ہفتہ وار بلیٹنز اور سوشل میڈیا کے ذریعے مستند معلومات کی فراہمی اور عوامی ردعمل بھی مرتب کیا جاتا ہے۔ شہریوں میں کروناوائرس سے بچاؤ کی آگاہی پیدا کرنے کے لیے ان بلیٹنز کا پانچ زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے؛ انگریزی، اردو، پشتو (آڈیو)، پنجابی (آڈیو) اور سندھی۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے عوام، سرکاری محکموں، ترقیاتی اداروں، سماجی اداروں اور انسانی ہمدردی کے نیٹ ورکس کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔

اس مہم میں کروناوائرس سے متعلق حکومتی فیصلوں، ویکسینیشن مہمات، کمیونٹی کے ردعمل اور تحفظات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مہم کا مقصد خواتین، نوجوانوں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں، خواجہ سراؤں اور معذور افراد سمیت معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں آگاہی کا فروغ ہے۔ مہم کے موجودہ مرحلے میں، اکاؤنٹیبلیٹی لیب نے مقامی خواتین کمیونٹی لیڈروں کو بھی شامل کیا ہے اور ان کی تربیت اور فعال کردار کے ذریعے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاکہ کروناوائرس کے متعلق پھیل رہی جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کیا جاسکے اور کروناوائرس اور صنفی مسائل سے متعلق حقائق کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔

اس ہفتے کے بلیٹن میں جانئے

01 کوروناوائرس کے متعلق حقائق
02 کوروناوائرس اپڈیٹس
03 کوروناوائرس سے متعلق معلومات
04 انٹرویو

کورونا وائرس
کے متعلق حقائق

مختلف ممالک سے منتقل ہونے والے سامان کے ذریعے دوسرے ملکوں میں منتقل ہو سکتا ہے

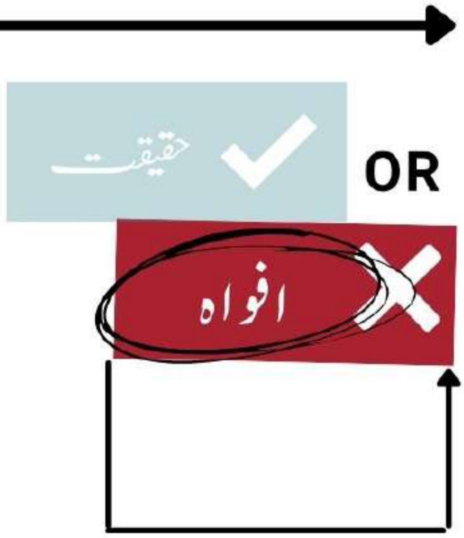

کرونا وائرس ابھی بھی دنیا کے مختلف ممالک میں فعال ہے اور لوگوں کی جانب سے سامنے آنے والی آراء بتاتی ہیں کہ مختلف ممالک سے برآمدات اور درآمدات کے ذریعے اور سامان کی ترسیل کے دوران یہ دیگر ممالک میں بھی منتقل ہو سکتا ہے۔ اگرچہ یہ منتقل ہونے والے سامان کی مختلف سطحوں، یعنی کنٹینرز، بکسوں اور پیکجز پر کئی گھنٹے زندہ رہ سکتا ہے لیکن سامان کی منتقلی کے دوران ماحول اور مختلف درجہ حرارت کے تفاوت کی وجہ سے اس کا متحرک رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ سامان میں سے کسی چیز کی سطح آلودہ ہے یا ہو سکتی ہے تو پھر اسے جراثیم کش ادویات سے صاف کریں اور چھونے کے بعد اپنے ہاتھوں کو بھی اچھی طرح دھو لیں۔

(ذریعہ۔ ڈبلیو ایچ او)

کورونا وائرس (کووڈ۔19) سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہئیں

اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقلی کا خدشہ بڑھتا ہے

کووڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکسین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں

گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں

دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے

گھر سے باہر غیر ضروری سماجی روابط اور رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں

اگر آپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں

خود کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت، ہارورڈ ہیلتھ پبلشنگ، سی ڈی سی)

پاکستان میں 171 نئے کیسز سامنے آنے سے کرونا وائرس میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ کے مطابق ملک میں کرونا وائرس کی مثبت شرح 1.53 فیصد ہے جبکہ 57 مریض انتہائی نگہداشت کی حالت میں ہیں۔ سندھ میں یہ شرح 5 فیصد تک ریکارڈ کی گئی ہے۔

جون کے تیسرے ہفتے کے دوران، کرونا کی مثبت شرح کراچی میں 10.08 فیصد جبکہ حیدر آباد میں یہ شرح 16.67 فیصد تک ریکارڈ کی گئی۔ اسلام آباد میں یہ شرح 2.27 فیصد تک ریکارڈ کی گئی، لاہور میں 1 فیصد، میرپور آزاد کشمیر میں 5.26 فیصد، مردان میں 3.39 فیصد جبکہ ایبٹ آباد میں 1.2 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

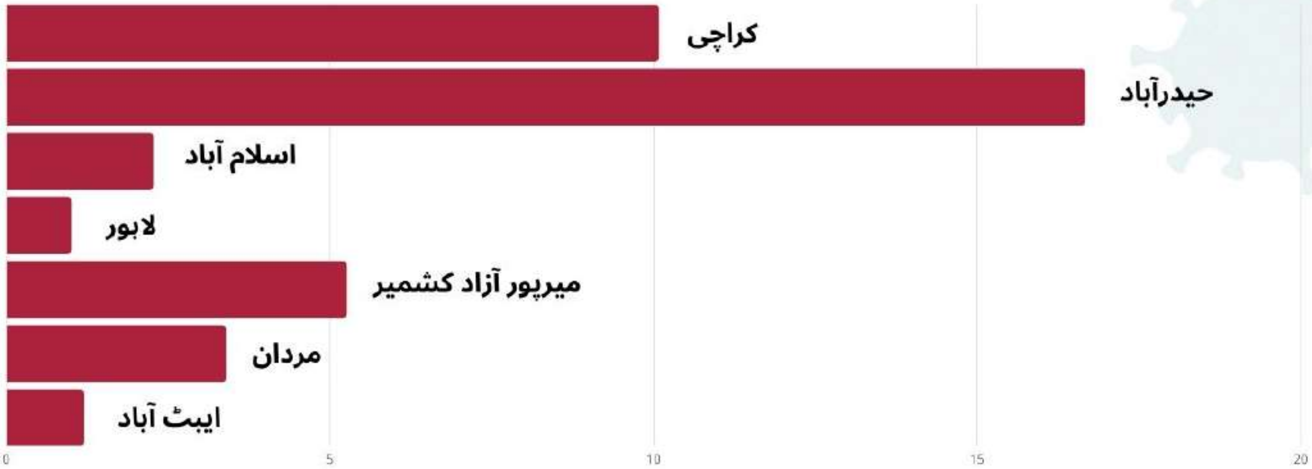

حکومت نے حال ہی میں راولپنڈی میں شہریوں کو کووڈ سے بچاؤ کی ویکسین لگانے کی مہم کا آغاز کیا۔ "ریچ ایوری ڈور" مہم کے 12 دنوں پر مشتمل چوتھے مرحلے میں راولپنڈی کے 297,427 رہائشیوں کو ویکسینز لگائی جائیں گی۔

(ذریعہ۔ ٹریبیون)

ایک شخص کو کتنی بار کرونا وائرس کا انفیکشن ہو سکتا ہے؟

فی الحال یہ بتانا مشکل ہے کہ ایک شخص کو کتنی بار کرونا وائرس ہو سکتا ہے۔ چونکہ کرونا پوری دنیا میں بڑے پیمانے پر پھیل رہا ہے تو اس بات کا واضع امکان ہے کہ ہم میں سے کسی کا بھی سامنا کووڈ سے متاثرہ فرد سے ہو جائے۔

سیئٹل میں قائم فریڈ ہچنسن کینسر سنٹر میں ویکسین اور متعدی امراض کی ڈائریکٹر ڈاکٹر جولی میک الراتھ کا کہنا ہے کہ کسی شخص کو دوبارہ انفیکشن ہوا ہے یا نہیں اس کا پتہ اس شخص کے مدافعتی ردعمل کی طاقت سے لگایا جا سکتا ہے، اور ساتھ ہی یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا کہ کیا اسے حال ہی میں کوئی ویکسین لگائی گئی تھی۔

جولی کا مزید کہنا تھا کہ وائرس کے متعدد تعامل جن میں علامات ظاہر نہیں ہوتیں وہ امید کی کرن ہو سکتی ہے۔ جب بھی کوئی شخص وائرس سے متاثر ہوتا ہے تو اس کا مدافعتی نظام مزید مضبوط ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں دوبارہ انفیکشن کو معمول کے مطابق لینا چاہیے۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ کرونا وائرس کے متعدد تعامل سے اینٹی باڈی کے ردعمل میں بھی مسلسل بہتری آئے گی۔

(ذریعہ۔ این بی سی نیوز)

میں کروناوائرس کے بڑھتے کیسز کے پیش نظر این آئی ایچ کی جانب سے ماسک کا استعمال لازمی قرار

ملک میں کروناوائرس کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر نے 27 جون 2022 سے ملک میں نئی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ جس میں دیگر ہدایات کے ساتھ وائرس سے حفاظت کے لئے ماسک کے استعمال کو ایک بار پھر لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر کے مطابق، جون کے پچھلے ہفتے میں کیے گئے 13،412 نئے ٹیسٹس میں 382 کرونا کے نئے کیسز دریافت ہوئے ہیں جبکہ کرونا کی مثبت شرح 2.85 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ 28 جون کو نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ کی جانب سے یہ بتایا گیا کہ تشویشناک حالت میں موجود 87 مریضوں کے علاوہ دو کرونا سے متاثرہ مریضوں کی موت بھی واقع ہو چکی ہے۔

کرونا سے متاثرہ مریضوں میں اضافے کے پیش نظر این سی او سی نے ملک کے اندر تمام پروازوں، ریلوے اور پبلک ٹرانسپورٹ پر شہریوں کے لئے ماسک پہننا لازمی قرار دے دیا ہے۔ این آئی ایچ کے ترجمان کا کہنا تھا کہ "ہم تمام شہریوں سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ کرونا وائرس سے حفاظت کے لئے سفر کے دوران ماسک کا استعمال یقینی بنائیں"۔ ساتھ ہی ملک کے تمام صوبوں کو یہ ہدایات دی گئیں کہ وہ کروناوائرس کے خلاف شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر بوسٹر شاٹس کا بندوبست کریں۔ اسی طرح ملک میں موجود تمام صحت کے اداروں کو کرونا کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر چوکس رہنے اور نظر رکھنے کی ہدایات کی گئیں۔ صحت کے حکام نے سماجی فاصلہ برقرار رکھنے اور ماسک پہننے جیسے حفاظتی اقدامات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے خاص طور پر ہجوم والی جگہوں پر اور بازاروں کے لئے جاری ہدایات اور انتظامات پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

28 جون کو این آئی ایچ کی طرف سے جاری کردہ اعدادوشمار کے مطابق، سندھ میں سب سے زیادہ کووڈ کیسز کا تناسب ریکارڈ کیا گیا جو کہ 6.17 فیصد تھا۔ بالخصوص کراچی 22.65 فیصد کے مثبت تناسب کیساتھ ملک میں نئے ہاٹ سپاٹ کے طور پر ابھرا ہے۔ حیدرآباد میں یہ تناسب 0.32 فیصد تھا۔ آزاد جموں کشمیر میں یہ تناسب 2.94 فیصد کیساتھ سندھ کے بعد دوسرے نمبر پر تھا۔ پنجاب میں یہ تناسب 1.17 فیصد جبکہ خیبر پختونخواہ میں یہ 1.15 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ ملک کے شمالی حصوں میں مظفرآباد 6.25 فیصد کیساتھ سب سے متاثرہ شہر تھا۔ جبکہ ملک کے دیگر شہروں میں یہ تناسب رہا؛ نوشہرہ میں 5 فیصد، ایبٹ آباد میں 4.17 فیصد، پشاور میں 3 فیصد، مردان میں میں 2.44 فیصد، لاہور میں 2.76 فیصد، اسلام آباد میں 2.31 فیصد، راولپنڈی میں 1.05 فیصد جبکہ سرگودھا میں 1.64 فیصد تھا۔

(ذریعہ۔ ٹریبون)

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا / سکتی ہوں ؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ، کراچی، سندھ
حیدر آباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز(LUMHS)، لبرٹی مارکیٹ چکر، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب، حیدر آباد، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ، خیرپور، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد، پشاور، کے پی
مردان	چغتائی لیب، مردان پوائنٹ، شمسی روڈ، مردان، کے پی
ھری پور	ایکسل لیبز، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب، کے پی
لاہور	شوکت خانم میموریل ہسپتال، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن، لاہور، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال، نشتر روڈ، جسٹس حامد کالونی، ملتان، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی، ریِنج روڈ، سی ایم ایچ کمپلیکس، راولپنڈی، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بھادر آباد، وحدت کالونی، کوئٹہ
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس)، امبور، مظفر آباد، آزاد کشمیر
گِلگت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، اسپتال روڈ، گلگت، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں

COVID-19 Health Advisory Platform

accountabilitylab
PAKISTAN

CIVIC
ACTION
TEAMS